## ۵۔ قرآنیات:

جناب مدثر بشیر، ریسرچ اسکالر، شعبۂ اسلامیات، یونی ورسٹی آف سرگودھا (پاکستان) نے تحقیقات اسلامی میں قرآنی موضوعات پر شائع شدہ مقالات کو اپنی تحقیق و تجزیہ کا موضوع بنایا ہے۔ وہ ’مجلہ تحقیقات اسلامی کے قرآنی مقالات کا تحقیقی جائزہ‘ کے عنوان سے ایم فل کا مقالہ تیار کر رہے ہیں۔

## ۶۔ تحقیقی مجلّات میں تحقیقات اسلامی کا امتیاز:

جناب سعید الرحمن، شعبۂ علوم اسلامیہ، عبد الولی خاں یونی ورسٹی (گارڈن کیمپس) مردان (پاکستان) نے برصغیر ہند و پاک کے اہم علمی و تحقیقی مجلّات کو اپنے مطالعہ و تحقیق کا موضوع بنایا ہے۔ ان کے مقالے کا عنوان ہے: ’پاک و ہند کے منتخب اردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ‘۔ اس پر انھیں ۲۰۱۴ء میں ایم فل (علوم اسلامیہ) کی ڈگری تفویض کی گئی۔ انھوں نے ’تحقیقات اسلامی‘ کا خصوصیت سے تذکرہ کیا ہے اور اس کا تفصیل سے تعارف کرایا ہے۔ لکھا ہے:

> ”تحقیقات اسلامی کا شمار برصغیر پاک و ہند کے قدیم و ضخیم اور اسلامیات کے معروف و معتبر مجلّات میں ہوتا ہے۔ یہ اساسی طور پر جماعت اسلامی کی فکر کا حامل، مگر مسلکی اختلافات و تنازعات سے مبرا، سنجیدہ نوعیت کا منفرد اور وقیع مجلہ ہے، جو علوم اسلامیہ سے متعلق قدیم و جدید ہمہ گیر موضوعات و مسائل کو معروضی انداز میں زیر بحث لاتا ہے۔۔۔۔ تمام تحریرات میں قدر مشترک اسلامی نقطۂ نظر اور علمی طرز زبان و بیان ہے۔ مجلہ کا بنیادی منہج اس میں شامل اشاعت مستقل اور مبسوط مقالوں اور مختصر و مفصل تبصروں کے اعتبار سے فکری، علمی، تحقیقی اور تنقیدی ہے“۔ (ص ۲۵۶)

اس تفصیل سے تحقیقات اسلامی کی علمی حلقوں میں مقبولیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ دعا ہے کہ یہ علمی کاوشیں مستقبل میں بھی جاری رہیں۔ (ادارہ)